میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ اردن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 21 ذوالحجہ، 1437ھ | 23/09/2016 | نمبر: 37/37

پریس ریلز

حکومتی سیکورٹی ادارے نے اردن میں حزب التحریر کے رکن کو گرفتار کرلیا

منگل 19 ستمبر 2016 کے دن اردن میں حکومتی سیکورٹی ادارے نے ارسیفا میں حزب التحریر کے رکن ضیاد سالم محمد ابو رزق کو گرفتار کر لیا۔ انہیں عدالت منتقل کیا گیا اور پھر ازرقا کی جیل میں ڈال دیا کیونکہ انہوں نے جماعت کی اس مہم میں حصہ لیا جس میں اُس مجرمانہ قانون سازی کو بے نقاب کیا گیا جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نازل ہی نہیں کیا۔ یہ اس گندی مخبری کے بعد ہوا جو ارسیفا سے جیتنے ہوئے پارلیمانی امیدوار نے دی۔ اس کا یہ عمل اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اس نے بلوغت، مردانگی اور اخلاقیات کو ایک طرف رکھ دیا ہے اور یہ کہ وہ ملک میں اس جابرانہ سیکورٹی نظام کا حصہ ہے۔ سیکورٹی اداروں کو مخبری ملی اور وہ فوراً حرکت میں آئے جو اردن میں موجود حکومت کی حزب التحریر اور اُس کی اِس مہم کی جانب نفرت انگیز رویے اور غصے کی تصدیق کرتا ہے جو اس نعرے کے تحت شروع کی گئی "بائیکاٹ کرو اس قانون سازی کا جو اللہ کے احکامات کے خلاف ہے"۔

اس عمل کے نتیجے میں آزاد انتخابی کمیشن کے صدر خالد الکلالدہ پر دباؤ پڑا کے وہ پریس کانفرنس کے دوران اپنی خاموشی توڑے اور ان لوگوں کے خلاف بات کرے جو اس مہم کے لئے کام کر رہے ہیں۔ بھائی ضیاد نے اللہ کی وحی سے ہٹ کر کی جانی والی قانون سازی کو بے نقاب کرنے کی حزب التحریر ولایہ اردن کی مہم کے دوران اس مخبری کرنے والے امیدوار سے ملاقات کی۔ حزب کے اراکین نے لوگوں سے رابطے کیے اور اس بات پر زور دیا کہ وہ اسلام کی بنیاد پر پارلیمانی انتخاب کا بائیکاٹ کریں۔ حزب کے اراکین نے بہت سے پارلیمانی انتخاب کے امیدواروں سے بھی ملاقاتیں کیں اور ان پر قانون سازی کے جرم اور اس کی ممانعت کو واضح کیا اور اسلام کے مطابق انہیں ذمہ دار ٹھرایا کہ اسلام کے لیے اور امت کے بڑے مسائل کے لیے کھڑے ہوں۔

(يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ)

"وہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھانا چاہتے ہیں لیکن اللہ اپنے نور سے منور کر کے رہے گا اگرچہ کافر ناپسند کرتے ہیں" (الصف:8)

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس